

## میلاد کے موقع پر کعبہ کی شیب میں کیک بنانا

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ربیع الاول میں میلاد شریف کے موقع پر مسجد نبوی یا کعبہ شریف کی شکل میں کیک بنانا جائز ہے؟

سائل: عثمان (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

میلاد کے موقع پر حصول برکت کے لیے کعبہ یا مسجد نبوی شریف کی شکل پر کیک بنانا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ ناجائز کے لیے دلیل کی حاجت ہوتی ہے اور جس کام سے شریعت نے منع نہیں کیا وہ جائز ہوتا ہے۔ مگر بڑے بڑے کیک کاتنے سے بہتر یہ ہے کہ یہ رقم عقائد اہلسنت وجماعت کی ترویج و اشاعت میں صرف ہو تاکہ عاشقان رسول میں اضافہ ہو اور مدینہ والے آقا و مولا ﷺ کی محبت عام ہو۔

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 10-3-2018

## Making a cake in the shape of the Ka'bah on the occasion of the Mawlid

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

### QUESTION:

**What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it permissible to make a cake in the shape of Masjid Nabawī or the Blessed Ka'bah on the occasion of the Mawlid at the time of Rabī' al-Awwal?**

Questioner: Uthman from U.K.

### ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is permissible to make a cake in the shape of Masjid Nabawī or the Blessed Ka'bah on the occasion of the Mawlid in order to attain blessings; there is no problem in this, because something being impermissible requires proof, and that which the Sharī'ah has not prohibited is permissible. However, it is better that this money actually be spent on the promotion & distribution and publishing & circulating of the 'Aqā'id of the Ahl al-Sunnah wa al-Jamā'ah, so the devotees of the Messenger ﷺ increase and the love of the Master of Madīnah ﷺ becomes widespread.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Haider Ali